## سوال

غیر محرم لڑکی سے اظہار محبت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے محبت کرے اور بہت سارے دینی فرائض سے کوتاہی کرلے، اگرچہ اس کا عقیدہ توحید ہو۔ مثلاً باتیں کرتے ہوئے نماز کا وقت گزرجائے تو کیا یہ شرک ہے۔؟ یعنی کیا یہ محبت کرنا شرک ہوگا۔؟ اور کیا کسی کو یہ کہا جاسکتا ہے کہ میں تم سے شدید محبت کرتا ہوں، کیونکہ قرآن کی آیت کا مفہوم ہے کہ ایمان والے اللہ سے محبت میں سخت ہیں۔؟

## جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے ساتھ محبت کرنا ایک کبیرہ گناہ ہے اور پھر اس کے ساتھ باتوں باتوں میں نماز کا وقت گزار دینا اس سے بڑا گناہ ہے۔ یہ اگرچہ کبیرہ گناہ ہیں لیکن ان کو شرک قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ہاں البتہ نماز چھوڑنے کی بناء پر آیت مبارکہ ''أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ'' (الروم :31)) کے تحت آپ اسے مشرک بھی کہہ سکتے ہیں۔ شریعت کی حدود میں رہ کر شریعت کے عظیم مقاصد کے تحت کسی سے محبت کا اظہار کرنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب دلائی ہے، لیکن نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لئے شریعت کی حدود سے نکل کر کسی سے اظہار محبت کرنا گناہ اور حرام عمل ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دارالافتاء محدث